# بلوچستان قومی رضا کار ضابطہ ۱۹۶۵ء

## (مغربی پاکستان ضابطہ نمبر 1965XXVIII ء)

فہرست

دفعات

تمہید

۱۔مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ۔

۲۔تعریفات۔

۳۔قومی رضا کار کا قیام۔

۴۔قومی رضا کار کی ذمہ داریاں۔

۵۔ڈیوٹی یا ٹریننگ کے بلاوا/ طلبی

۶۔پولیس فورس کا مدد کے لئے بلاوا/ طلبی

۷۔برطرفی۔

۸۔سزائیں۔

۹۔قومی رضا کا عوامی سرکاری ملازم تصور ہوگا۔

۱۰۔قانونی چارہ جوئی پر پابندی۔

۱۱۔جرائم کی قابل دست اندازی۔

۱۲۔قوائد بنانے کے اختیار۔

۱۳۔منسوخی اور۔

# بلوچستان قومی رضا کار ضابطہ 1965ء

# (مغربی پاکستان ضابطہ نمبر 1965XXVIIIء)

[۲۵ ستمبر ۱۹۶۵ء]

آرڈیننس ضابطہ ہذا کا مقصد صوبہ بلوچستان کے قومی رضا کاروں کے لئے قوانین کو یکجا کرنا ہے۔

**تمہید:۔**

ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ ضابطہ ہذا کا مقصد صوبہ بلوچستان میں قومی رضا کاروں سے متعلق قوانین کو یکجا کرنا ہے۔

اور جیسا کہ صوبہ مغربی پاکستان کے صوبائی اسمبلی سیشن اجلاس میں نہیں ہے، اور ان حالات میں گورنر مغربی پاکستان کی رضا سے / منشاء ہے کہ اس ضمن میں ضروری قانون سازی کی جائے۔

لہذا اب آئین کے آرٹیکل ۷۹ کے جز (۱) میں دیئے گئے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے گورنر مغربی پاکستان کی منشاء ہے کہ اس ضمن میں مندرجہ ذیل ضابطہ کا نفاذ عمل میں لائے۔

**(۱) مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ:۔**

۱۔ ضابطہ ہذا قومی رضا کار ضابطہ ۱۹۶۵ء کہلائے گا۔

۲۔ ماسوائے قبائلی علاقہ جات کے یہ ضابطہ تمام صوبہ بلوچستان میں لاگو ہوگا۔

**(۲) تعریفات:۔**

ضابطہ ہذا کے تحت، یہاں تک کہ عنوان میں کچھ اور ہو درج ذیل تعریفات کے معنی پر ہوں گے جیسا کہ

---

(۱) یہ ضابطہ / آرڈیننس گورنر مغربی پاکستان کی جانب سے ۲۱ ستمبر ۱۹۶۵ء کو مشتہر ہوا جز (۳) آرٹیکل ۷۹ آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۹۶۲ء کے ذریعے صوبائی اسمبلی مغربی پاکستان سے مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۶۵ء کو منظور ہوا اور مغربی پاکستان (غیر معمولی) گزٹ میں، مشتمل صفحات ۱۴۔ ۵۹۳۹ مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۶۵ء کو شائع ہوا۔

(۲) بذریعہ بلوچستان لاز ءآرڈر الفاظ مغربی پاکستان کو تبدیل کیا گیا۔

(۳) لفظ ''بلوچستان'' کا حرف تہجی اس ضابطہ میں جہاں بھی نظر آئے اس کو درست کیا گیا لفظ ''او'' کے استعمال / لگانے کے بجائے ''یو'' کے مطابق حکومت بلوچستان کے نوٹیفکیشن نمبر NO.SORI (4)6/S&GAD-89 مورخہ 18 جون 1989ء

(اے) ''حکومت'' سے مراد حکومت بلوچستان ہے۔

(بی) ''بیان کردہ'' سے مراد اس ضابطہ کے تحت بیان کردہ۔

## (۳) قومی رضا کار کی تشکیل۔

ڈپٹی کمشنر اپنے ضلع کے لئے ایک باڈی تشکیل دے جو چند اشخاص پر مشتمل ہو اور قومی رضا کار کہلائے گا۔

۲۔ ڈپٹی کمشنر قومی رضا کار کے ممبران کو با قاعدہ مقرر کرے گی، جیسا کہ کچھ اشخاص اس کے لئے موزوں ہوں اور مرضی سے خدمت کر سکیں۔

۳۔ ڈپٹی کمشنر اس باڈی کا نگران ہو گا اور اس کو کنٹرول کرے گا، اور ڈپٹی کمشنر کے مقررہ کردہ لوگ اس کی کمانڈ کریں گے۔

## (۴) قومی رضا کار کے فرائض۔

قومی رضا کار انجام دیں گے کچھ ایسے ذمہ داریاں جن کا تعلق قانون کو برقرار رکھنا، عوام کی تحفظ، اور قدرتی آفات سے متعلق فرائض انجام دیں گے۔

## (۵) ٹریننگ یا ڈیوٹی کے لئے بلاوا/طلبی۔

ضابطہ ہذا کے تحت فرائض کی انجام دہی کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر کسی بھی وقت ایک خاص طریقہ کار کے تحت قومی رضا کار یا ممبر کو حکم عام یا حکم خاص کے ذریعے ٹریننگ یا ڈیوٹی کے لئے بلائے گا۔

## (۶) پولیس فورس کا مدد کے لئے طلبی/بلاوا۔

ڈپٹی کمشنر قومی رضا کاروں کو جب بھی پولیس فورس کے مدد کے لئے بلائیں، یا کوئی اور سروس/کام جو کہ قانون میں وضع ہو، تو اس صورت میں اس کا کنٹرول پولیس فورس کا کوئی متعین آفیسر کرے گا جیسا کہ طریقہ کار برائے نفاذ میں وضع ہوا اور اس صورت میں اس کے وہی اختیارات اور تحفظ اس شخص کی طرح ہوں گے جیسا کہ فورس یا نوکری کرنے والے شخص کو۔

## (۷) برطرفی۔

ڈپٹی کمشنر تحریری طور پر کسی بھی رکن قومی رضا کار کو بذریعہ حکم برائے حکم ادولی یا اپنی ڈیوٹی سرانجام دینے میں ناکامی پر یا کوئی دوسری مناسب وجہ پر برطرف کر سکتی ہے

(اس کو سننے کا موقع دینے کے بعد)

## (۸) سزائیں۔

اگر قومی رضا کار کوئی رکن زیر دفعہ ۵ کے تحت غفلت یا ڈیوٹی سے حکم ماننے/سرانجام دینے سے انکاری ہو یا کوئی اور قانون کے مطابق اس کو حکم دیا گیا ہو اس ڈیوٹیز کے لئے، بغیر کسی مناسب وجہ کے۔

تو اس کو قید دی جائے گی جو کہ تین ماہ ہو گی یا جرمانہ کے ساتھ جو 50 روپے تک ہوں گی یا دونوں۔

---

بلوچستان ضابطہ 1985IX ءکےتحت فل اسٹاپ ڈلیٹ کیا گیا اور لفظ ڈالا گیا 1/10/1984 سے قابل اثر تصور ہوگا۔

**(۹) قومی رضا کار عوامی /سرکاری ملازم تصور ہوگا۔**

تعزیزات پاکستان کی دفعہ۲۱ کے معنی میں قومی رضا کار سرکاری /عوامی ملازم تصور ہوگا۔

**(۱۰) قانونی چارہ جوئی پر پابندی۔**

کوئی دعوی فوجداری مقدمہ یا کوئی دیگر قانونی چارہ جوئی کسی قومی رضا کار ممبر کے خلاف نہ ہوگا جو اس نے اس ضابطہ کے تحت یا اس کے کسی رول کے تحت نیک نیتی سے انجام دیا ہو۔

**(۱۱) جرائم کی قابل دست اندازی۔**

قومی رضا کار کا کوئی رکن کسی بھی مبینہ جرم میں ملزم پایا جائے جب اس نے عملاًیا قصداً دوران ڈیوٹی کی ہو، اس ضابطہ کے تحت کسی عدالت کو اس کے خلاف دست اندازی کا اختیار نہ ہوگا ماسوائے ڈپٹی کمشنر سے پیشگی اجازت کے۔

**(۱۲) قواعد بنانے کا اختیار۔**

(۱) ضابطہ ہذا کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے حکومت قواعد بنائے۔

(۲) خاص طور سے اور بلا تعصب حکومت درج ذیل اختیارات بنائے کچھ قواعد ہوں۔

کچھ قواعد ہوں۔

(اے) قومی رضا کا کے نظم وضبط، شرائط وضوابط ملازمت یا ادارے کو چلانے کے احکامات۔

(ب) قومی رضا کاروں کے وردی /یونیفارم کا ملبوسات وغیرہ کے قواعد۔

(سی) مجوزہ ڈیوٹیاں جو دفعہ (۴) میں بیان ہوی ہیں۔

(ڈی) ایک مجوزہ طریقہ کار جس کے تحت قومی رضا کار کو ڈیوٹی انجام دہی کے لئے بلایا جا سکے۔

(ای) جب قومی رضا کار، پولیس فورس یا کوئی اور سروس (فورس) جو قانون کے تحت قومی رضا کار کے اوپر قائم کی گئی ہے کی مدد کر رہے ہیں، تو اس وقت اس پولیس فورس یا سروس کا قومی رضا کار کو کنٹرول کرنے کا طریقہ معیاء کرے گا۔

(ایف) قومی رضا کے مجوزہ ممبر شپ سرٹیفکیٹ کا طریقہ۔

**(۱۳) منسوخی اور۔**

(۱) درج ذیل قواعد یہاں پر منسوخ کی گئی ہیں۔

(اے) سندھ ہوم گارڈ ا یکٹ۱۹۸۴ء

(بی) مغربی پنجاب قومی رضا کار ا یکٹ ۱۹۴۹ء اور۔

(سی) شمال۔مغربی فرنٹیئر قومی رضا کارا یکٹ ۱۹۵۲ء۔

(۲) باوجود اس کے منسوخ شدہ قواعد کا ذیلی دفعہ (۱) میں درج ہیں ارکان ہوم گارڈز اور قومی رضا کاران، اس وجہ سے تعیناتی ارکان قومی رضا کاران قومی رضا کار تصور ہوں گے جو اس مقصد کے لئے بنائے گئے ہیں۔